"رب کی دھرتی، رب کا نظام------------ تنظیم الاخوان

فلم انڈسٹری اور حضرت مولانا محمد اکرم اعوان

آم کے آم، گٹھلیوں کے دام

لاہور (کلچر رپورٹر) اداکارہ انجمن کی فلم انڈسٹری میں باقاعدہ واپسی ہو گئی ہے۔ گزشتہ رات انہوں نے اپنی فلم "چودھرانی" کا افتتاح گلوکارہ عذرا جہاں کے گانے سے کیا۔ اداکارہ انجمن پانچ سال کے بعد جب ایورنیو سٹوڈیو میں داخل ہوئیں تو مین گیٹ پر فلمسازوں، ڈائریکٹروں، تکنیکی عملے اور پرستاروں نے ان کا زبردست خیر مقدم کیا۔ سٹوڈیو میں ہر طرف لوگ ہی لوگ تھے۔ مین گیٹ سے فوارے تک راستے کو گلاب کے پھولوں سے سجایا گیا تھا۔ فوارے پر سٹیج بنایا گیا جس پر اداکاہ انجمن کی ایک بڑی تصویر لگائی گئی۔ افتتاح کے بعد مٹھائی تقسیم کی گئی۔ تقریب کے اختتام پر انجمن سٹوڈیو سے روانہ ہوئیں تو پرستار ان کی گاڑی کے آگے آ گئے۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اداکارہ انجمن نے کہا کہ میں فلمی دنیا چھوڑ چکی تھی مگر فلمسازوں، ڈائریکٹروں اور پرستاروں نے اس قدر مجبور کیا کہ میں نے اپنا فیصلہ بدل دیا اور فلم انڈسٹری میں واپس آ گئی۔ آج واپسی پر لوگوں نے جس طرح میرا خیر مقدم کیا، میں اس کی بڑی مشکور ہوں۔ خصوصاً ذوالفقار علی مانا، حسن عسکری اور ریاض بٹ کی، جنہوں نے مجھے "چودھرانی" بنایا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے پرستاروں نے ہی انجم سے انجمن بنایا۔ انہوں نے کہا کہ سلطان راہی اس ملک کے بڑے آرٹسٹ تھے۔ میں ان کی کمی پوری کرنے کی کوشش کروں گی۔ انہوں نے کہا کہ لوگ ہم لوگوں کو اچھا نہیں سمجھتے۔ فلم والوں کے بارے میں عام تاثر یہ ہے کہ یہ لوگ اچھے نہیں ہوتے۔ یہ بات صحیح نہیں ہے۔ اس تاثر کو زائل کرنے کے لیے آج میں اس تقریب میں ایک روحانی شخصیت کو لائی ہوں۔ یہ شخصیت تنظیم الاخوان کے سربراہ مولانا اکرم اعوان ہیں۔ مولانا اکرم اعوان نے کہا کہ "فلم سب سے بڑا ذریعہ ابلاغ ہے۔ فلم والوں کے پاس بہت زیادہ سننے والے اور دیکھنے والے ہوتے ہیں اس لیے فلم کو صرف وقت گزارنے یا غم غلط کرنے کا ذریعہ نہیں سمجھنا چاہیے بلکہ اس ذریعے سے قوم کی تربیت کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ

ہمارے بچے مغرب کی بنائی ہوئی کارٹون فلمیں دیکھتے ہیں۔ بچوں نے سینوں پر بکی باؤس کی تصویر حس بنا رکھی ہیں۔ دراصل مغرب والے کارٹون فلموں کے ذریعے اپنے نظریات ہمارے بچوں پر مسلط کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری انڈسٹری کو بھی کارٹون فلمیں بنانی چاہئیں اور ان کے لیے ملا دو پیازہ، علی بابا کے موضوعات کافی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری فلم انڈسٹری نے جن حالات میں غیر ملکی فلم انڈسٹریوں کا مقابلہ کیا، اس پر ہماری انڈسٹری قابل تحسین ہے"

(بحوالہ روزنامہ نوائے وقت اسلام آباد)